

نوٹ: تمام سوالات کے جوابات لازمی ہیں اور ان کے مارکس بائیں جانب درج ہیں۔ سوال نامے میں درج نمبر ہی جوابی پرچے پر تحریر کریں۔

سوال : ۱ سفر نامے کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے فن پر مفصل بحث کیجئے۔ ۱۴

(یا)

اردو میں سفر ناموں کی اقسام پر روشنی ڈالئے۔

سوال : ۲ اردو ادب میں سفر نامے کی تاریخ پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔ ۱۴

(یا)

اردو سفر نامہ کی شرائط و ضوابط سے آگاہ کیجئے۔

سوال : ۳ متنازع مفتی کے سفر نامہ ”بلیک“ کا تجزیہ بیان کیجئے۔ ۱۴

(یا)

متنازع مفتی کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا احاطہ کیجئے۔

سوال : ۴ مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی دو (۲) پر لکھئے۔ ۱۴

(۱) اردو کا پہلا سفر نامہ

(۲) سر سید احمد خاں کی سفر نامہ نگاری ”مسافر ان لندن“ کے حوالے سے

(۳) انتظار حسین کی سفر نامہ نگاری ”زمین اور فلک“ کے حوالے سے

(۴) مجتبیٰ حسین کی سفر نامہ نگاری

سوال : ۵ مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی سات (۷) سوالات کے جوابات لکھئے۔ ۱۴

(۱) سفر نامہ ”ابن بطوطہ“ کا سب سے معتبر، مستند اور رواں ترجمہ کس نے کیا ہے؟

(۲) سفر نامہ ”سفر نامہ حکیم ناصر خسرو“ کے مصنف کون ہیں؟

(۳) یوسف خاں کمبل پوش کے سفر نامے کا اختتام کس سن میں ہوا؟

(۴) ”اردو سفر ناموں کا“ تنقیدی مطالعہ ”کس کی تصنیف ہے؟ (P.T.O.)

- (۵) ”سیر افغانستان“ کے خالق کا نام لکھئے۔
- (۶) ”سفر نامے میں تمام اصناف کو اکٹھا کر دیا جاتا ہے۔“ یہ کس ادیب کا قول ہے؟
- (۷) ”عجائب الاسفار“ کا مصنف شیخ عبداللہ کس نام سے مشہور ہوا؟
- (۸) ”زر دپتوں کی بہار“ کس ادیب کا تحریر کردہ سفر نامہ ہے؟
- (۹) ”ہر قدم روشنی“ سفر نامے کے خالق کون ہیں؟
- (۱۰) ”نقد سفر“ کے عنوان سے سفر ناموں کا تجزیہ کس نے پیش کیا ہے؟
- (۱۱) ”میں نے آدھا علم سفر سے حاصل کیا۔“ یہ کس ادیب نے کہا ہے؟
- (۱۲) ”انسان سنے سنائے قصوں سے اظہار مکرر میں لطف محسوس کرتا ہے۔“ یہ کس نے کہا ہے؟

--- پایان ---